حسب انجمن اسلامیہ بنگلور

جلد ۴ | [illegible] دوشنبہ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۱۷ ہجری مطابق ۲۰ نومبر ۱۸۹۹ عیسوی | نمبر ۴۷

مقدمة الجیش
اور ایک فوج غائب شد

خدا جانے فوج لوگ کس بلا کے بنے ہوئے ہیں کہ ہماری بہادر فوج پر بلا ہے شیر دہان کی طرح آ پڑتے ہیں۔ ہزاد خواہ اپنی جانوں کا خطرہ نہ بارود گولی کی پروا۔ [illegible] جب ہماری بہادر فوج کو میدان میں پایا اور ٹوٹ پڑے جیسے [illegible] غٹ پٹ ہو گئی۔ سو دو سو وار گئے جب ہماری فوج کو شکست پایا تو جھٹ پٹ [illegible] کی گھیرا ڈال لیا۔ جنرل [illegible] کو ایسٹ کورٹ سے ہماری فوج چلی تھی رستے کی صفائی دیکھے۔ خود ہی [illegible] میں پھنس گئی۔ ۵ میل دور گئی ہوگی کہ ادھر ادھر سے فوج [illegible] سپاہی ٹوٹ پڑے اور گھیرا ڈال لیا ہمارے ایک لفٹنٹ اور ایک کپتان بہادروں کو [illegible] بہادر [illegible]

فوج فوجکی چڑھائی سے جیرا اُتر گیا

فرانسیسی اخبار والوں کو آجکل خوب جل بھن کے پھپھولے پھوڑنیکا موقعہ ملگیا۔ وہ ہماری گورنمنٹ کو لتاڑ رہے ہیں کہ اسی برتے پر تتا پانی تھا ۱۰ ہزار فوج [illegible] شکست سے گورنمنٹ انگلستان گھبرا گئی [illegible] پیٹ میں جو ہوا قلابازیاں کھانے لگے۔ بڑے بہادر دل کے کہ جن کے [illegible] برستے تھے چہرہ اتر گئے فوج پر فوج روانہ ہو رہی ہے مگر ہر روز نامہ میں [illegible] کا مضمون ہو جاتا ہے۔ برٹش فوج اپنی بہادری [illegible] کسی فوج کی کیا طاقت ہے کہ ہمارے سامنے ٹھہر ہی سکے۔ نہ اسکے مقابلہ تو ہم اپنے جوہر دکھائیں۔ بتاؤ وہ جوش وہ خروش وہ طغیان کدھر گیا۔ غرض اور جو کچھ انکے دل میں آتا ہو وہ بیہودہ [illegible] فوج کی شان میں بکتے ہیں [illegible] برٹش گورنمنٹ کی عظمت و شان [illegible] فوج کی کچھ بھی حقیقت نہیں [illegible] تک۔ وہ بیچاری کیا [illegible] ہماری گورنمنٹ کو شکست دیگی

وہ جوش وہ خروش وہ طغیان کدھر گیا

ہمارے جنرل [illegible] بہادر [illegible] لال پیلے۔ آگ بگولا ہو کے کہیں جاتے ہی [illegible] فوج کے دم پر [illegible] ہوش [illegible] کر دونگا اور ایسا زور مارونگا کہ ایک [illegible] کے اندر پریٹوریا پر انگریزی جھنڈا کھڑا کر دونگا۔ مگر وہ تو وہاں [illegible] سنائے میں آ گئے کہ ابھی تک کسی کارروائی کا بھی پتہ نہیں [illegible] اپنا جھنڈا [illegible] میں گر گیا ہے [illegible] جنگ کا [illegible] کی غزل [illegible] کا پیمانہ ہو گیا۔ [illegible] سات روز [illegible] کرتے ہیں [illegible] جنرل [illegible] فتح [illegible] جائیں اور کتنی فوجیں بھیجی جائیں خیر [illegible] ہم بھی سمجھتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

بات تمہاری کی تھی

بہت کمبختون نے شورش مچا رکھی تھی جب نہ تب ہماری فوج کو دیکھ کر دبک جاتے تھے۔ اودھر لودھم چھپ بیٹھے اور جب ہماری بہادر فوج قابو پر چڑھی تو جھٹ اوس پر آ پڑے۔ ہماری فوج چونکہ بہادر بلکہ ابن البہادر ہے اسلیئے وہ ایسے حملون کو نہایت کمینہ پن کی حرکت سمجھتی تھی کہ تم جانو جنگ رزیل کے ساتھ رزیل نہ بنا جای تو اوس سے بر سر نہین آسکتا چنانچہ ہماری فوج نے بھی اب تنگ آکر وہی شکار کھیلنا شروع کر دیا پچھلے ہفتہ مین ہماری فوج نے دشمنون کے مقابلہ مین تو آبادیون کے والنٹیرون کو رکھا اور آپ ادھر اودھر چھپ گئی والنٹیر اس ترکیب سے لڑتے لڑتے دشمنون کو میدان مین نکال لائے جون ہی دشمن ٹھیٹھ میدان مین آئی وون ہی ہماری بہادر فوج اوس پر ٹوٹ پڑی۔ فتح فوج ہکا بکا ہو گئی کیونکہ آفت ناگہان سے ٹوٹ پڑی اوس نے کچھ دیر تو جان توڑ کر مقابلہ کیا مگر چونکہ وہ پہلے ہی حملہ مین سست پڑ گئی تھی اسلیئے قدم نہ جم سکے۔ دم دبا کے مفرور ہو گئی ✚

منجمون کی طومار بندی

آسمانی جاسوس (منجم) بھی بڑے بیڈھب ہوتے ہین اپنا رنگ جمانے ڈنکا بجانے کے لئے خواہ مخواہ بھی بے تکی خبرین اوڑا دیتے ہین ۱۳۔۱۴ نومبر کی بابت بڑی دھوم دھام کی پیشین گوئیان کی تھین کہ دمدار ستارے ٹوٹینگے اور اتنے ٹوٹینگے کہ ستارون کی بارش معلوم ہوگی بلکہ ستارے آپس مین ٹکرا جائینگے زمین پر دھکا ہو جائیگا۔ غرض ایسی ایسی بے پر کی اوڑائی کہ تمام جہان مین تشویش پھیل گئی چونکہ زمانہ کی کمزوری کے ساتھ لوگون کے عقاید بھی ضعیف ہو گئے ہین۔ لاکھون آدمیون کے پیٹ مین کھلبلی مچ گئی کہ دیکھئے کیا طوفان آتا ہے ہمارے کالے کھانے۔ بکی دھوتیان تو ایسی ڈھیلی ہو گئین کہ ہزارون نے لین دین چھوڑ دیا بنک مین روپیہ جمع تھا وہ بھی نکال لیا کہ دنیا کے ساتھ بنک بھی فنا فی اللہ ہو جائیگا تو پھر ہم کس سے روپیہ لینگے ۱۳۔۱۴ نومبر کی راتون کو لوگون مین شورش پھیل گئی تھی سب حق اسد پاک ذات اسد کرنے لگے اور اسی انتظار مین تھے کہ اب قیامت آئی مگر اب زمین دیتی ہے مگر دنیا جیسی آباد تھی اسیطرح رہی

لیڈی سمتھ پر ستارون کی بارش

منجمون نے ۱۳ و ۱۴ نومبر کی نسبت جو پیشین گوئیان کین کہ ستارے ٹوٹینگے اور وہ درحقیقت آسمانی غضب ہوگا اور ہندوستان ہی پر نازل ہوگا اور ہندوستان مین بھی آفت زدہ دہلی انتخاب کیگئی تھی چنانچہ ممالک غیر کے یورپین منجمون کی کھیپ دہلی پر نازل ہوتی بڑے بڑے طوفان مچائی بادشاہ [illegible] سے منصور کے مقبرہ تک ٹیلیفون لگایا اور اپنا ڈیرہ ڈنڈا مقبرہ کی چھت پر لگایا شاید اس خیال سے کہ اگر ستارون کے ساتھ آسمان بھی ٹوٹ پڑا اور اہل زمین مین اوپر تلے کی ٹھہر گئی تو ہماری مٹی خراب ہوتی پھریگی کیونکہ ہم غیر ممالک کی۔ ایسی حالت مین ہمارے کفن دفن کی کون فکر کریگا اسلئے پہلے ہی سے مقبرہ پر ڈٹ جاؤ کہ جب آسمان ہم پر ٹوٹے تو اوڑا دہم اسی کی زمین مین دھنس جائین اور کسی قبرستان مین ہو کر دفن ہونے کی ضرورت نہ رہے۔ غرض دو راتین رہے اور دوربینین لگاتے رہے لیکن خاک بھی نظر نہ آیا نہ ستارہ ٹوٹا نہ آسمان پھٹا نہ زمین دہلی۔ لیکن لیڈی سمتھ پر تھوڑا بہت ظہور ہو گیا یعنی ۱۳ اور ۱۴ کو نجی فوج بوئیر نے زور شور سے گولہ باری کی!

بہر وحشت کا زور رہا

وحشت زدہ سرحدی ہاتھ پاؤن پیٹے جاتے ہین جہان کہین موقع دیکھتے ہین ایک آدھ ہاتھ مارے بغیر نہین رہتے انکی تاک جھانک یہی ہے کہ جو ہاتھ لگے اور وہ بھی اول نمبر کا [illegible] بعض کمبختون نے ایسا ہاتھ مارا کہ توبہ ہی بھلی۔ بلکہ عمر بھر شکار کھیلا کرینگے مقام لاچی کے علاقہ کوہاٹ پر وحشیون نے حملہ اور ۹ ایلچین اور [illegible] تنگین لے اوڑے بہت آفس سے بکس بھی لے اوڑے اوس مین ۰۰ روپیہ نقد تھا اور وہ بھی شاہی صندوق کہہ لیتے تو کچھ بہت خوش ہو نگے اونہون نے تو خواب مین بھی اتنے روپیہ نہ دیکھے ہونگے ہماری بہادر پولیس دیکھ بھال تو بہت کر رہی ہے مگر سوائے خاک چھاننے کے اور کچھ نتیجہ نکلتا معلوم نہین ہوتا۔

ہر کس بخیال خویش خبطے دارد

ملا باوندہ بھی عجیب خبطا لگو اس ہر بار وجود دیکھ کئی دفعہ اپنی کوششون مین ناکام رہا جب اوس نے سر اوٹھایا جبھی کمر شام کے بیٹھنا پڑا مگر ہے ایسا دھن کا پکا کہ اپنی خام خیالی سے باز نہین آتا وہ اپنی قوم کو برابر جوش دلاتا ہے کہ اوٹھو چلو بڑھو۔ جیسے سنبھالو بھالا سنبھالو کافر تمہارے ملک پر قبضہ کرتے چلے جاتے ہین انکو آنکھ بند کرکے مارو اگر ذرہ بھی غفلت کی تو پھر پچھتاؤ گے۔ مگر اب ملا جی کی زق زق بق بق کوئی سنتا نہین سب کانون پر ہاتھ دھرتے ہین۔ کہتے ہین کہ میان ہوش کی خبر لو ایک دفعہ تو ہم اوس [illegible] مین پھنس چکے ہین ابھی ذرہ کمر تو سیدھی کر لینے دو۔

اوندھے لیٹ جاتے ہین

لیجئے یہ تازہ تماشہ دیکھئے یہ آج ہی معلوم ہوا کہ ہماری بہادر فوج لڑتے لڑتے اوندھی لیٹ جاتی ہے اے سبحان اللہ لڑائی کیا ہوئی بھان متی کا تماشہ ہو گیا ایک جرمنی افسر نے ایک اخبار مین شایع کیا ہے کہ ایک انگریزی افسر نے بڑے فخر کے ساتھ مجھ سے بیان کیا کہ جب دشمن ہم پر گولہ باری کرتے ہین تو ہم صاف بچ جاتے ہین اوسکی ترکیب یہ ہے کہ اوسوقت ہماری تمام فوج اوندھی پڑ جاتی ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ معلوم ہوتا ہے کہ ولایت مین بھی کوئی کشتی مدہی کی شاخ پہونچ گئی ہے اور لڑائی مین جاتے وقت گورہ بہادر اوسمین ایک ایک غوطہ لگا جاتے ہونگے

اللہ رے جوش

پچھلے ہفتہ دو چار روز متواتر ایسی خبرین آئین کہ فلان مقام
فوج نے چھین لیا۔ فلان مقام پر برٹش فوج گئی بجائے
مقابل بھاگی اور ادہر دشمنون نے اڑنگا جما لیا۔ فلان جنگ
مین فوج ہماری فوج کے دو ہزار سپاہی پکڑ لیگئے۔
فلان لڑائی مین ہماری فوج کے سوار اتنے بہو گئے۔ فلان مین
... ہو گئے۔ ان خبرون سے بعض دیسی بیوقوف یہی
سمجھ بیٹھے کہ ہماری بہادر گورنمنٹ کو پادر پا شکست پڑ رہی
ہے مثل مشہور ہے کہ سکہائے پرت مد بار نہین چڑھتے۔
آئندہ بہی صفا صفا کا مضمون نکلا کرتا ہے اور گورنمنٹ شکست
کس جانور کا نام ہے ہماری گورنمنٹ اور شکست۔ یہ تو کبھی
خواب مین بہی خیال نکرنا خیر جاہل نا تربیت یافتہ اگر
ایسا خیال کرلین تو نادر بات ہے۔ غضب تو یہ ہوا کہ زمانہ
کی ہوا کا رخ دیکھنے والے بعض جنٹلمین بہی سمجھ بیٹھے کہ
برٹش گورنمنٹ کو شکست ہو گئی۔ کلکتہ کی پولیس کورٹ
مین عجب دل لگی ہوئی۔ ایک دیسی بیرسٹر کی ولایتی
بیرسٹر گورنمنٹ سے تکرار ہو رہی تھی۔ جواب ہوتے
ہوتے دیسی کو جوش آگیا۔ اور اسنے زور مین آکے کہدیا
کہ میان تم نا حق کیا کرتے ہو مین تم کو ایسی شکست
دونگا جیسی بوئرون نے انگریزی فوج کو دی ہے
اوس کے منہ سے یہ کلمہ نکلنا تھا کہ جٹ اوسپر سڈیشن
کا مقدمہ دائر ہو گیا۔

نا صاحب گا

ہندوستان مین کسی شریر النفس کیلئے اس مثل کا استعمال
کیا کرتے ہین کہ فلان شخص ایسا فطرتی اور جھگڑالو ہے
کہ چلتے بیل کی ... مین انگلی کرتا ہے۔ علی ہذا القیاس فوج
فوج ایسی شریر ہے کہ وہ چلتے انجن کے دہانہ مین ترپکا گرز
گھسیڑتی ہے۔ انجن بیچارا کسی سے بولتا ہے نہ چالتا۔
بہتا بہتا کرتا سیدہا چلا جاتا ہے۔ مگر فوج اوسپر بہی
گولے برسا دیتی ہے۔ ایک دفعہ تو شروع شروع مین ایک
ٹرین کا تڑ بہونکے ستیاناس کر دیا اور انجن کے بہی کل
پرزے ڈھیلے کر دیئے تھے اب پہر ایک دفعہ ایسا ہی گزری
ایسکورٹ سے ریل روانہ ہوئی اوسمین چند والنٹیئر تھے اور
کچہ سپاہی اور ایک نامہ نگار صاحب۔ راستہ مین فوج نے
اوسپر دہڑا دہڑ فیر کر ڈالے۔ ریل کے کئی ڈبے ٹوٹ پہوٹ گئے
قوجین اوس کا حساب لے گیا۔ کچہ مری۔ کچہ بچی خیر
گڑ گڑی پڑتی ہی رہی۔ انجن خان کی صفائی دیکھئے کہ جب
ہی کان مین کھٹ پٹ ہوئی جٹ چہپا چہپ چلتے ہوئے
یہ جا وہ جا۔ یہ سب سے اچہا رہا۔ انجن ڈرائیور بڑے مزے
مین رہا خیر آئی ہے کہ اس الٹ پہیر مین ہمارے سپاہی
غائب ہو گئے۔ اور ایک انگریزی اخبار کے نامہ نگار
بہادر بہی ساتہہ ہی روانہ ہو گئے۔ ان ہان
سمجھے۔ نامہ نگار صاحب اب سب جھیلون سے الگ ایک
گوشہ مین بیٹھکے وہان سے خبرین بہیجتے رہین گے۔

اڑنگا بنی لسم اللہ

ہماری گورنمنٹ بہی بڑی دور اندیش اور سنجیدہ مزاج
ہے۔ یہ اپنا کام بڑی سہولیت کیساتھ نکالتی ہے کبہی جی
سہلاتی ہے۔ کبہی چمکارتی ہے۔ اگر موقعہ وانٹ بتانا
دیکھتی ہے تو اس سے بہی نہین چوکتی غرض جسطرح ہوتا
کام نکال ہی لیتی ہے مگر بتدریج کیونکہ وہ جانتی ہے
ہر چہوڑا آہو درست آید سرحدی وحشیون نے دیکہو کس
قدر رگڑ بڑ مچائی۔ کیسا کیسا طوفان بے تمیزی برپا کیا مگر
آخر اسنے اپنی حکمت عملی سے سبکو ٹھنڈا کر ہی دیا اور آہستہ
آہستہ اونکی کلی دبا دی۔ اب اسنے پاؤن پہیلانیکا ارادہ
کر لیا۔ بطور آزمائش ابہی مقام تورا وارہی پر قبضہ
کرنیکا حکم جاری ہوا ہے تاکہ پٹہانون کا جوش معلوم ہو
جائے کہ اب کس قدر رہگیا ہے اور جس قدر ہے اوس سے
وہ کیا کر سکتے ہین۔
اگر اونہون نے کچہ ہاتہہ پاؤن ہلائے تو اونکا
انتظام کیا جائیگا۔ اور اگر سر جہکاکے بیٹھے رہے تو پہر
کیا ہی کہنا ہے۔ ایک سے دو۔ اور دو سے تین غرض
پہر تو چہا چہنی کی ٹہہر جائیگی۔ اور طلا پادنہ وہ تو بہی
دیکہتے رہجائین گے۔ ہماری فوج نے بہی وہان ڈیرہ ڈنڈا
اسیلئے ڈال رکھا ہے کہ جب یہ سرحدی وحشی سر اوٹہائین تو
اونکی سرکوبی کر دیجائے۔ جنرل لاکہارٹ بہی ہندوستان میں اسی غرض
سے جہنڈا گاڑنے بیٹہے ہین ورنہ یہ ضرور سر النسوال پہنچ جاتے۔

دفتر عالیہ مین دو جلدین حال مین بغرض ریویو وصول
ہو چکی ہین۔ ایک مثنوی مولانا روم کی شرح اردو۔
دوسری جلد دیوان شاہ نصیر کی۔ شاہ نصیر کا کلام
تو کسیکے ریویو کا محتاج ہی نہین۔ سارا زمانہ جانتا ہے
(اسکی قیمت عہ ہے) اس دیوان مین نیا کلام بہت شامل
کیا گیا ہے۔ مثنوی کی شرح مولانا مولوی محمد عبدالرحمٰن صاحب راسخ
دہلوی نے لکہی ہے کل ۲ جلدین ہین۔ دونون کی قیمت پانچ روپیہ معہ محصولڈاک

پچھلے ہفتہ نٹال کی ایک کیمپ پہنچ گئی۔ تقریباً ۱۰۰ آدمی تھے
یہہ بیچارے بڑی پریشانی کی حالت مین وہان سے بہاگے۔
فوج ٹہیکے شہر مین گہس گئی۔ اور طوفان بے تمیزی برپا
کر دیا۔ برٹش گورنمنٹ کی رعایا کو پہلے تو دو روز کی مہلت
دی گئی کہ تم ہماری تابعداری قبول کر لو یا یہان سے نکل جاؤ۔
پہر انکو جوش آیا تو ۲۴ گہنٹہ کی مہلت دی اور کہا کہ جسکو جانا ہو
رعایا بنانا مقصود ہو وہ صد قدمی کا ثبوت مین کہ پہلے ایک قسم

ایک عربی اخبار الاہرام ایک جرمنی اخبار کے حوالہ سے کہتا ہے کہ
جرمنی افسر انگریزی افسرون پر غضب ... آپے مین ...
ایک جرمن نے اپنے دستخط سے چہپی شائع کی ہے کہ انگریز
فوجکا افسر انتہا درجہ کے ناقابل ہین۔ وہ جنگی خدمات
پورا کرنا اپنا فرض ہی نہین جانتے۔ بلکہ حتی الامکان آپ جان
بچا نکلنے کے درپے رہتے ہین۔ یہی وجہ ہے کہ کئی دفعہ انگریزی
فوج کو نیچا دیکہنا پڑا اور جبتک یہی افسر رہینگے ممکن نہین کہ ...

نیچرل نسوان کی گستاخی

برسوں سے نیچری تعلیم نسواں کیلئے بیت رہے ہو کہ جلدی لکھ پڑھ کے مرد و زن برابر ہو جاؤ۔ تاکہ جیسے وہ گھر سے باہر اڑتے ہیں اور کسیکو روک ٹوک کی مجال نہیں ایسے ہی تم بھی آزادی کیساتھ مزے اڑایا کرو جیسا اگر کوئی بیوقوف خاوند تمہیں پیچھے کرے بھی تو تم نیچرل تعلیم کے بل بوتے پر اسکو دھتکار دینا کہ او احمق تو اپنے حامیوں کا صدقہ ہے۔ عقل کے ناخن لے۔ تجارت بہار نما گناہی (ولایت نما) سو کھریری کو خبیث کے عقل نے کان لگے جیسے تو آدمی ویسے ہم آدمی۔ قدرت نے نفسانی خواہشوں کا مادہ دونوں میں برابر رکھا ہے پھر اسکے کیا معنے کہ مرد تو ہر طرح اونکو پورا کر کے اپنا دل خوش کر لیں۔ اور بیچاری عورتیں یہ ہاتھ ملیں افسوس کر رہجائیں۔ مردوں کا جب جی چاہے اوڑانے کو جی چاہے تو وہ ادھر ادھر شکار بازی کرا کریں اور عورتیں تو تعجب تفریح حاصل کرنے میں پسینگ بخل فرمانا کرنے کو بھی چلے یا دن کا نیچرل مادہ زور کرے تو وہ کلیجہ پکڑے بیٹھی رہیں۔ غرض یہ اس قسم کی عقلیہ دلائل ہے عورت بیوقوف اولڈ فیشن بغلوں کی ... بند کر سکتی ہے مگر بدرجہ اولیٰ یہ بات حاصل ہو سکتا ہے کہ موقع قول پھر ان ہی شیل شیطان اور دشمن حسین ایڈیٹر معلم نسواں کے عورت اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کر کے آزاد کی مشین نہ بنجائے گر جو نیچری تحریک دونوں کیطرف سے ہی پہلے عورتیں ذرا اوسپر عمل کرتے گھبراتی تہیں۔ وہ اپنے دلمیں سمجھتی تہیں کہ کہیں یہ بڑے خاص اپنی نفسانی خواہشوں کے پورا کرنے کیلئے ہمکو ورغلاتے ہیں۔ اسلئے نیچرل گرگوں نے مدت در تصنیف کے بہالی سے اکسا اکسا کر نواب مرشد آباد کی بیگم کو ابہارا ہے کہ وہ مرد میدان بنکر عورتوں کو تعلیم کی رغبت دیں اس کا یہ یقین ہو کہ ایسے اچھے شریفوں اور بزرگ بیان ہوئیں کی عورتیں آزاد منشی سے آ رہے ہیں تیزی کیطرف ہاتھ دوڑا رہی ہیں [illegible]

چٹری اور دودو

اوستانی جی نواب بیگم مرشد آبادی بھی بڑی مرشدہ ہیں انہوں نے سمجھا کہ نیچری بے عقل کے پیچھے ہوں تو ایک عرصہ سے عورتوں کو آزادی کا سبق پڑھانیکی کوشش کر رہے ہیں مگر کبھی انکی گرہ نہیں کھولتے۔ جو عورتیں کچھ سمجھ بہالکر بنائی گیسا انکی طرف رجوع ہو جائیں۔ زبانی جمع خرچ ہو سکا سے کام نہیں نکلتا تہوڑی بہت چاٹ تو ہونی ہی چاہئے۔ اسلئے بیگم صاحبہ موصوفہ ممدوحہ معظمہ مذکورہ مسطورہ مرقومہ نے انعام کا گہشتا دیا تاکہ اس گرمے میں سکیڑوں آزادی پرست عورتیں آجائینگی کیونکہ چٹری اور دودو کا حساب ہے۔ تعلیم کی بدولت گلچھرے اوڑانے بھی نصیب ہوں گے اور انعام ہاتھ لگ جائیگا تو ناموری بھی ہوگی۔ جھنڈے پر نام چڑھ جائیگا۔ نیچرل گرگوں کے مقابلہ میں نیچرل گرگی کا درجہ حاصل ہو جائیگا۔ خیر سلامت سے ہماری بیگم صاحبہ بھی ہیں فیاض دل۔ اگر حاتم کی جی کہا جائے تو بیجا نہوگا آپنے اس کارِ خیر کی ترغیب کیلئے اپنے خزانہ سے خرچ دینے کا وعدہ فرمایا ہے جو خاص لندن کے سانچے میں ڈہلوائی گئی ہے اور اسے بھی چمکدار سنہری۔ انعام کا درجہ نمبروں کے حساب سے رکھا گیا ہے پہلے میں دو گہڑیاں (اوسط ۱۵۰ روپیہ) اور دوسرے میں ۲ مبہرین (اوسط ۹۰ روپیہ) ہیں۔ یہ انعام اوسکو ملیگا جو فراخ حوصلہ عورت بڑے دھڑلے کیساتھ آزادانہ مضمون لکھیگی تجاویز معلوم ہوتا ہے کہ بیگم صاحبہ بھی بڑی پولیٹیشن لیڈی ہیں۔ ہائیوں ذوقہ ہو تو کے لئے مضمون کیساتھ ایسی ایسی شرطوں کے دبچیلے لگا دئے ہیں کہ کیسی کیسی تیز قلم کی عورت ہو مضمون لکھنے کیلئے تو رت پلجاتی اوسکے انگو یہ ہیں۔ (۱) تعلیم نسوان کی گزشتہ اور حال کی تاریخ (۲) مسلمان عورتوں کیلئے تعلیم کی ضرورت مع عقلی و نقلی دلائل کے (۳) تعلیم نسوان کا جال پھیلانے (ترقی) اور عورتوں کے برضا و رغبت پھنسنے (حصول تعلیم) کی ترکیب۔

اور سب سے بڑا وہم یہ ہے کہ مضمون چھپے ہوئے مضمون کا پانچ صفحہ کی حد سے بڑھنے نہ پاوے۔

لیڈی سمتھ کی اڑادہم

ہماری فوج ہمارے بہادر جنرل وائٹ کے پیچھے جا بی بیدار ہو کے پڑی ہے۔ تقریباً ۲۰ روز سے تمام لیڈی سمتھ پر گھیرا ڈال کے بیٹہا ہے۔ انگریز ایسا بیٹہ ہیٹ لیا ہے کہ ہماری بہادر فوج کا گہنا مرتا بھی دشوار کر دیا۔ نہ اندر کا کوئی باہر نکل کر نہ باہر کا اندر جا سکتا ہے ہماری آزاد منش بہادروں کے دلپر کیا گذر رہی ہوگی جن کو بغیر ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کہیں کہائے طبیعت خوش نہیں ہوتی تہی پہلے پہرے باغوں میں سیر گشت لگائے بغیر چین نہیں آتا تہا۔ لیڈی کرزن کا دو مبارک بغل میں دبائے بغیر چہل قدمی کئے بغیر کہانا ہضم نہ ہوتا تہا۔ وائے بدقسمتی کہ وہ دشمنوں کے ہتکہ میں پہنسکے سب باتوں کو ترس گئے۔ ہمیں تو زیادہ افسوس یہ ہے کہ منہ صاف کرنے کے لئے ڈیم فول ہو اور بدن کی سستی دور کرنے کیلئے بخیر کرانے کو وہاں ایسے کہاں ملتا ہوگا کمبخت دشمنوں نے چاروں طرف مورچہ بندی کر کے ایسی ناکہ بندی کی ہے کہ ہوا کی آمد و رفت بھی مشکل سے ہوتی ہوگی گولہ باری تو ظالموں نے ایک کھیل سمجھ لیا ہے مثل مشہور ہے کہ خالی سے بیگار بہلی بیٹھے بیٹھے جب او کتائے گھبرایا فوراً توپیں داغنی شروع کر دیں۔ سو دو سو گولے مار دئے اور خاموش ہو بیٹھے۔ ہماری جان چلی آپکی ادا ٹھہری۔ اونکے نزدیک تو کوئی بات نہیں یہاں دل دھڑکا جاتا ہے۔ جان آدھی جاتی ہے۔ ہر شش ... بافتہ اونکی ذم فاختہ ہو کے جاتی ہیں۔ ہر دم یہ ورد زبان ہے سہ یا صمد دل کا درد ہے یا دل کو تاب ہو۔ قسمت میں جو لکھا ہو آپکی ... ہو۔ جنرل وائٹ کیجان نکلتی ہے صرف وسیع نومبر کو دشمنوں نے ہماری فوج پر قیامت ہی توڑ دی۔ آگے پیچھے کی مار تو ہماری بائیں طرف فوج ... سکتی ہے وہ کمبخت تو دائیں بائیں آگے پیچھے سب طرف ... حملہ کرتے ہیں مورچے چو طرفہ قائم کرتے ہیں۔ مذکورہ ... میں اپنے گولہ برسائے کہ ... بیٹھا دیا۔ مکان ...

معرکہ آرائی

خامہ مرا کہتا ہے کہ کس سکوں میں باندھوں
بادل سے چلے آتے ہیں مضموں مرے آگے

نمبر ۱

لیجیے سُن فرمائیے مسٹر پنچ وقت علی الصباح کا خواب ہے کچھ سچ ہے کچھ جھوٹ ہے بڑا تماشا ہے ۔ مابدولت کی روح عالم رؤیا میں عجیب عجیب مقامات میں پہنچی ۔ وہ وہ مقامات جنکو کو دل من داند و من دانم و داند دل من ۔ چونکہ تقریر کا طول اکثر سامع کیلئے باعث ملال ہو جاتا ہے لہٰذا مختصر طور بیان کرتا ہوں ۔ ورنہ ہمارے خواب کی درازی زلف حسینان کی زلف شیطان کی آنت ۔ مُلّا کی داڑھی ۔ خضر کی حیات ہجر کی شب ۔ حرامزادے کی رسی دادا گرو (تناسخ) کے سلسلہ سے زیادہ طوالت رکھتی ہے ۔ بہت سیدھا سادہ خواب ہے مخالص ہوتی سمجھ والا بھی سمجھ لیتا ہے ۔ تو ہاں صاحب سنیے اول ہی اول روح مشترہ بیمار کیطرح ٹر السوال! پہنچی ۔ مگر وہاں دنیا دن کی آواز جب سُنی تو جھٹ نکلکر اُس کی جگہ پر کھڑی ہو کر مُردوں کا شمار کرنے لگی ۔ دیکھا تو کسی فوج کا کسی فوج سے چلتین کر رہا ہے اور پھر اوس کا دلیہ کرنا چاہتی ہے ۔ کچھ سمجھے ۔ پہونچا سمجھ کی ناف تک مفصل حال تو معلوم ہوا ہی نہیں کہ وہ فوج آیا روح القدس کی فوج تھی یا دجال کی فوج تھی جسکا چلتین ہو گیا ۔ لاحول ولا قوۃ ۔ میں نے تو آپکو مخالص عقلمند اور ریکٹیفائڈ سمجھ کر یہ خواب آپکے سامنے بیان کرنا شروع کیا ۔ آپ بالکل چوچ نکلے صاحب اور کیا آپسے کہوں ۔ میرا اتنا بیش قیمت وقت آپنے جو ضایع کیا ۔ تو اسکے عوض خدا کرے مسٹر السوال بیجے ۔ ترکی قدم ہوا اور آپکا مرغ اور مسکر گیشن فلومز کمپنی کے آٹے کی طرح سر سہر جائے ابی صاحب خفا نہ ہو جیے ۔ میں مرد نہیں میرا بھائی مرد ہے ابی ایک کرنے اوستاد کے ایک شاگرد رشید کو بلاتا ہے

وہ خواب کی تعبیر بتاتیں میرے مثل ہیں ۔ وہ آگئے وہ ترکی ترکی ٹوپی پہنے ہوئے ۔ بلوریں آنکھ جڑا ہے مجھے نئہ تو یہ بلوریں عینک لگائے ہوئے ۔ السلام علیکم ۔ آئیے تشریف ع وعلیکم السلام خدا کام بنا فرمائے ۔ واہ حضرت وعلیکم کے آگے یہ کلمہ اپنے کیوں فرمائے ۔ تو اور کیا کہوں ۔ آپ جانتے ہیں ہم کرائی مولوی تو ہیں ہی نہیں ۔ ہم ہیں ٹرسٹ اور ہیرلی سلے پاس ۔ اور پھر نیچر گڑھ یونیورسٹی کے تعلیمیافتہ ۔ یوں کہیے تسلیم تسلیم آداب آداب وغیرہ اُمید معاف کیجیے ۔ لیکن مصرعہ آداب آداب کہتے ہوئے خفا ہونگے ۔ خیر یہ ترک تو کہیئے بالائے طاق ۔ اب آپ یہ فرمائیے ہمارے دوست مسٹر پنچ ادھر آکچھ بیٹھے دس قدم کے فاصلے سے مرغوں کیطرح چونچیں کرتا ہوا دیکھا ہے کس معاملہ پر بحث ہو رہی تھی ۔ معاملہ کیا تھا ۔ اجی کچھ بھی نہیں ۔ انکے سامنے ہمنے انکو خواہ مخواہ مرد آدمی سمجھکر اپنا خواب بیان کرنا شروع کیا تھا مگر یہ حضرت اوسکی تعبیر کچھ نہ بتلا سکے ۔ پھر آپکا ذکر ہونے لگا کہ آپ تشریف لے آئے ۔ ہاں ہاں فرمائیے کیا خواب ہے ۔ ہم بال کی کھال نکال دیتے ہیں ۔ وہ یوسفی تعبیر بتا دیں گے کہ آپ ایسے خوش ہو جائینگے جیسے ڈپٹی روزگار حاصل کرنیسے ۔ گورہ مالنس چار پیسے سے ۔ مولوی صاحب نذرانہ لینے اور دعوت کھانیسے ۔ نیچری گرگے چندہ مل جانے سے ۔ بر سو نکا طالب وصل عاشق وصل محبوب حاصل ہو جانیسے ۔ نوکتخدا (دو) سالہ ہو ٹرا نتیجہ شادی (اولاد) پا جانیسے ۔ ممبر کمیٹی کرسی پہ بیٹھکر رائے دینے سے ۔ جوہ میونسپلٹی ری سکریٹری کا قابل بال جانے سے ۔ خوش ہو جاتا ہے ۔ جلدی کہیے میرا وقت ضایع ہوتا ہے آہا آپ تو ہندوستانی معلوم ہوتے ہیں آپکو بھی وقت ایسا عزیز ہے ۔ بہتر ہے کہ آپ بھی لے ہو کر جانیے یا رسے یہاں نہ پہرین ۔ سیدھے لندن کی راہ سے پرے وگر دگر چلے جائیے ۔ جہاں وقت کی بڑی قدر ہے ۔ آپ تو بی لے پاس ہیں ۔ اگر ناخواندہ بعض مخالص جاہل بھی کرا اناڑی بھی ولایت میں اگر ایک گھنٹہ میم صاحب کو کپڑے دینے کرنے میں صرف کرے تو صاحب لوگ سے ادس ایک گھنٹہ کی خدمت کا مبرلے مرتا ہے ۔ ہیں ۔ آپ ہنے ولائتی بہنا کے ہیں کپڑوں سے کرنا کیا محاورہ ہے ۔ یہاں کچھ کپڑے وغیرہ پہنائے ۔ خیر ان سبھی ۔ مطلب سیدھی ہی ہیں جبت ؛

(باقی آئندہ)

مُحاقِمہ

وہی زندہ دل نثار سکنہ ربہاڑی ۔

نئے ڈھنگ کی غزل

محبت خیال ذات کو میسری ہو جائے ۔ گھبینا نئی ... کرکری ہو جائے
کلاہ ترکی و تبلیں گرد نگشانی ۔ کہیں پہنے جو ... چھری ہو جائے
جو درد دہانی میں ہو دم ... ۔ آئینہ جائیو صابلو میسری ہو جائے
تمام شب کے جو با تو نعمت میں چھپ ۔ جو جار ... شب باش ... ہو جائے
خدا سو روز کر دعا کرتے ہیں ۔ بازیکٹ ... کا گھر سیاہ جو کری ہو جائے
مجال کیا جو کہا لیں پیٹ پہ نقد ۔ کمال درد ... آتشوں میں گرکری ہو جائے
ادا دہ اپنا ہو کیا ... صفائی کا ضمیر ۔ لقب ... شیر جو ... ہو جائے
سنا ہی اترو ہو جائی تمام گھر اونکا ۔ اسی خیال سے شاید کہ میسری ہو جائے
گنگا دید یہ آخر ... سائن ... ۔ جو ... قند ... صفائی نیچ گری ہو جائے
بیان لکھتا ہوں شاہ ... ڈھنگ میں ۔ کہیں ... جہاں ... شری ہو جائے
کمال مست ترنم و آبشار ... ۔ سواق گردوش ... سرسری
شمول ... رہا بہائی فراق ۔ بہار خا... قمر فری ہو جائے
بند ... قل ... بر دم چپ... ۔ جو ... تنقیم ... ہو جائے
گمان شہر بجائی منزل مقصد ۔ ... فرش ... ہو جائے
فروغ نام ... فرست کھلے ... گل ۔ سر یر عالم ... چمبری ہو جائے
بہ بطلر تنگین ... تعنیق ۔ شراب کشر ... اخری ہو جائے

مُحاقِمہ بتا دو تو ایک پیسہ دیں ۔

بقلم ضیغم لکھنوی

پُرانے مصادر نئی گردان

بادری پنچہادر کڑا ہنگ حضت شاعری کم سو...
مجھے خواد ... سے چند مصادر کی گردان طبع ہو...

گر اے جناب مجھے شوخ نگار ظریف چلبلی طبیعت خون کی زائید کیا تھا ساتھ ظرافت بھی ایسی پیدا ہوئی ہے جیسے ... مین گزرا جاتا کلیجہ رین طوفان یا بمبئی مین طاعون یا عموماً ہندوستان کے ہر طبقہ مین قحط - چنانچہ آج اے جناب نے چند گردانون کے سانچے تیار کئے ہین جو بغرض اندراج بمبئی پنچ ارسال کئے دیتا ہون - اگر دل چاہے اخبار کے ہیرون مین مشورہ دیجئے گا -

نوٹ :- اگر کسی پرنسپل کالج کے پسند ہون تو ہم حق بیچ کر سکتے ہین بشرطیکہ معقول معاوضہ دلایا جاوے -

گشتن :- دن بھر مارے مارے پھرنا - راستے مین جدھر سے نکلے تھے اوسی طرف پھرنا - کسی معشوق دلفریب کا باتین کر کرکے رقیب کی جانب پھر بیٹھ پھرنا - برسات کی اندھیری راتون مین تاک جھانک کرتے پھرنا - میونسپل ممبری کیواسطے نام لکھتے پھرنا -

دوڑیدن :- گھوڑے کا سرپٹ میدان مین دوڑنا - اگر گھوڑا چلنے ہی کا شوق ہے اور گھوڑا میسر نہین تو گھوڑے کی دم پکڑکے دوڑنا - نصف رات مین سڑک پر آنکھ بند کرکے دوڑنا گھوڑے ایک میل تک یہان ڈگری کی غرض سے ہفتون نہین مہینون تک دوڑنا "جسکا نتیجہ نا این نا مین فش" مدرسہ میڈیکل فنڈ کے واسطے شہر بشہر دوڑنا - ممبری کے واسطے ووٹرون کے گھر در پر دوڑنا -

نشستن :- کسی رنڈی کے یہان بیٹھنا اور جو اوس کے مکان سے ہین بیچ رسائی نہو سکے تو مکان کے باہر ہی بیٹھنا [illegible] تک بیٹھنا کہ [illegible] مین بیٹھنا [illegible] صحبت ہی مین بیٹھنا -

[illegible]ن :- کسی کی [illegible] صورت کالی کالی [illegible] آنکھون [illegible] دینا - پانچ [illegible] دعوت دینا - مہینون دم دینا - لیتے [illegible] مہینون کے بعد تین روپیہ دینا [illegible] سالہا کے چندہ مین پچاس روپیہ دینا - بکو بچ مین مضامین ہمیشہ ہمیشہ دینا اور سادون کو ایسندے لپسند چھاپ دینا -

گرفتن :- رات برات اگر کوئی گھر مین گھسے اوسے چور چور کرکے پکڑنا - سڑک کی خرابی سے اگر ٹھوکرین کہاتی کہاتی تھک جاؤ تو دم لینے کے لئے میونسپل لالٹین کا کھمبا پکڑنا

یافتن :- کوئی کام ہو اوس مین ہمیشہ مفت کی دولت پانا - راہ مین چلتے ہوئے ٹکٹ کے روپے پانا کسی کالج کی پریسیڈنٹی پانا -

مراقمہ ہم ہین
بقلم ضیغم شوخ نگار

ہائے بے رحمی

پیارے پنچ! ۸ نومبر یوم چہارشنبہ کو انبہٹہ ضلع سہارنپور مین ایک سخت مصیبت کی سانحہ گذرا یعنی ایک سالہ لڑکے کو ایک جلاد عورت نے نہایت بیرحمی سے گنڈاسہ کی ضرب لگا کر قتل کیا - یہ مظلوم بچہ خاندان بھر کا اکلوتی آنکھ تھا - قاتلہ اور مقتول کے ورثا مین کچھ نقیض تھی جسکا بدلہ اس معصوم سے لیا گیا - جب والدین نے اپنی آنکھون کے نور کو شام تک گم پایا تو تمام عالم تاریک معلوم ہونے لگا - پولیس مین اطلاع ہوئی - اور ظن غالب پر قاتلہ کے مکان کی تلاشی لینی چاہی - مگر وہ بے باک نہایت طراری سے بولی کہ میرا باپ نوکری پر ہے اوس کے آنے کے بعد تلاشی ہو سکیگی - مگر پولیس نے پردہ کرا کر وہان کی تفتیش ضرور ہی سمجھی - اندر جا کر ایک جگہ نرم محسوس ہوئی جس کے اوپر ایک چرخی رکھی ہوئی تھی - شبہ پر اوسکو کھودنا چاہا - مگر وہ ڈائن پھر نہایت جوش و خروش سے بولی اور کہا کہ خبردار اسے ہاتھ نہ لگانا یہان میرے باپ نے مال دفن کیا ہے - مگر اس سے مطلق التفات نہ کی گئی - جب کھودا تو نعش برآمد ہوئی جسکو نہایت گنڈاسے سے مارا گیا تھا - بیچارہ کے ہاتھ کی انگلیان بھی شہید تھین - شاید بہ ایسی وقت اوس سے بچنا چاہی ہوگی - مگر افسوس عورت کا دیدہ کہ وہ ذرا نہ گھبرائی بلکہ استقلال کے ساتھ قائم الحواس ہی ظالمہ کے چہرے بیباکی سے تسلی دیکر دریافت کیا گیا کہ سچ سچ بتلاؤ کہ کیا معاملہ پیش آیا تھا - اسنے بیان کیا کہ میری بہن نے اسکو گنڈاسہ سے مار مار کے گرادیا اور مرنے کے بعد میرے باپ نے اسکو دفن کر دیا چونکہ رات تھی اسلئے مکان کا محاصرہ کر لیا گیا - عورت نے بالکل اطمینان کے ساتھ تر بتر کھچڑی زہر مار کی اور پیر پھیلا کر سو رہی - صبح کو تھانہ دار کے جگانے سے ہشیار ہوئی - ہان اوس مظلوم کی والدہ تمام رات اپنے بچہ کو آخری پیار کرکے دل کو تسلی دیتی رہی - بیشک اس مظلومہ کی حالت قابل رحم ہے - افسوس یہ دکھیاری تباہ ہوگئی - قاتلہ اور اوس کے باپ اور نعش کا چالان آج ضلع کو ہوگیا - باقی حالات سے آئندہ اطلاع دیجائیگی -

مراقمہ سید محمد علی حسن نظامی
دہلوی بقلم گنگوہ

نشتر سخن

حضرات شائقین - یہ نشتر دلفگار نہین دلخراش نہین یہ نشتر قضا و قدر ہے جو آئندہ جلد ہی سے ماہ بماہ منشی قدرت کے قلم سے نکلکر عام ناظرین و سامعین کے دل و زبان پر نشتر حکمت کا کام دیگا - اسکے چبھتے ہوئے فقرے تمام باہمی فسادون و مفسدون کیلئے نشتر فصاد کا عمل کرینگے - کیونکہ یہ فرضی قصہ نہین - من گھڑت کہانی نہین سو ہوئے قصے ہزارون گرچہ مشہور ہے حدیث زندہ گوہم مردہ در گور - یہ ایک موجودہ اور مشہور شخص کے دلچسپ واقعات اور عملی تجربات کا فوٹو ہے - سوانح عشرت و وقائع عبرت کا بیان ہے - موجودہ زمانہ کے عشق و عاشقی کے رنگ ڈھنگ - جھوٹی الفت و سچی محبت کا موازنہ - بھلی بری صحبتون کے اثر غفلت کی نتائج - نفاق کی سزا - وفاق کی جزا - جہالت کا ثمرہ - علمیت کا صلہ اور جاننے کیلئے کیا کچھ الم نشرح کرنا مقصود ہے - [illegible] معمولی

اردو ہوگی حضرات من۔ یہ سب حالات از طفلگی تا حال
از آغاز تا انجام شدہ شدہ۔ اور نتیجہ اپنے اپنے مواقع
پر بیان ہوتے رہین گے۔ آخر کے چند ورق مختلف با بخبان
کے مضامین سے مزین رہا کرینگے لیکن پولیٹیکل امورات
مذہبی مباحثات اور قلبی فسادات سے اسکو کچہہ تعلق
نہ ہوگا بلکہ باہمی اتحاد۔ قومی فلاح اور ملکی بہبودی کے
مضامین اکثر ہوا کرینگے۔ کہین سلسلۂ ترقی تجارت۔
کہین لطافت و ظرافت کہین نظمی بہار خصوصاً اپنی
خاص قوم کو خواب غفلت سے بیدار ہونیکی توجہ دلانا نیز
وغیرہ۔ غرض وہی سب کچہہ ہوگا۔ اور جو جو کچہہ ہوگا دیکھنے
والے دیکھ لین گے سننے والے سن لین گے۔ آمدم بر سر
اظہار ضوابط:۔ جناب من اسکا نذرانہ کل ہم اجمعین ایک
روپیہ سالانہ ہے (اگر سال بہر مین ایک ادنی سی فضول
خرچی روک کر اسکو انیس خلوت بنالیگے تو شاید اس
فضول خرچی کے لطف سے کہین زیادہ نتیجہ پاوینگے) اگر آپکو
منظور ہے تو ایک درخواست خریداری معہ ایک آنہ
ٹکٹ کے ارسال فرمائیے۔ پہلا نمبر بطور نمونہ بھیجا جائیگا
مقدمۃ الجیش دیکھیے پر اگر پسند خاطر ہو تو سالانہ قیمت
مبلغ ایک روپیہ ارسال فرما دیجیے گا۔ ورنہ ما بخیر شما
بسلامت ہمارے کرمفرما و حضرات معاونین اس
اشتہار کے قواعد خریداری سے مستثنی ہین اونکے
لیے قواعد و ضوابط کچہہ نہین۔ بہر حال بطور مناسب
نشتر کو وہ اپنا ہی تصور کرین۔ البتہ یہ استدعا
ضرور ہے کہ جو صاحب کسی طور سے بہی مدد دینے کا ارادہ
کرین وہ صدق دل کیساتھ سچے ہمدرد بنین۔ ورنہ عفو
مع دوستون اور خود غرض یارون کی ہمکو ضرورت
نہین۔ کارساز ما بفکر کار ماست ؎

تمام قسم کی جواب طلب تحریر معہ جوابی محصول آنا کرنی
چاہیے۔ پتہ یہ ھے

ایس۔ ایچ۔ وحید الدین احمد
کولوٹولہ۔ کلکتہ

جانگلو جانگلو جانگلو

ذرا پہ ہمبا در! تسلیم کہیے مزاج مقطع۔ اخاہ آپ ہین
میرے سردار مہاراج گرو گھنٹال کہیے خیریت تو ہے حضرت
خیریت کی نہ پوچھیے۔ ایک جانگلو پکڑ کے آپکے دربار مین
لایا ہون۔ لیجیے اس عجیب الخلقت کو داخل دفتر کیجیے
جی چاہے تو کبہی کبہی بازار مین لوگون کو دکھلا کر دو چار
آنے سیدھے کر لینا۔ واللہ جانور کیا ہے روز کا ٹہیکرا
ہے گر یار اس خوشی مین جامہ سے باہر نہ ہو جانا پہلے اسکی
خصلتین سن لیجیے۔ صورت مین اگرچہ انسان کا دہوکا
ہو جاتا ہے لیکن سیرت مین حیوانی۔ اگر فرق نہین تو شک
ہی نہین۔ اس جانگلو کو جیسے رات شروع ہوا ہے اور چاندنی
دوانہ کا چسکا لگا ہے۔ وہ ادوھم مچا رکہی ہے کہ اگر ایک
سینے کے بل نہ رکہا ہوتا تو کبہی کا گلو نشانہ کر چلتا۔ پتا انسان
کا سایہ اسکے حق مین سم قاتل ہے۔ صورت دیکھی اور غرا کی
جھلا پٹی اور دانت نکالے۔ غرض ہکہیکر جو لپٹ پڑا تو
دو چار کا خون کر ڈالا۔ وہ تو خیریت ہوئی کہ اس نین سر کیسے
ہاتہ مین ڈنڈا تہا ورنہ اگر کہین سیدہی پر کوئی جما دیتا تو بچہ
کا کانچ نکل پڑتی۔ خیر جی ہمین اس سے کوئی بحث نہین تمہارے
دونتین خود ہی ٹہیک ہو جائیگا۔ مگر یہ تو بتاؤ تمہین
مل کہان سے گیا۔ واللہ اگر پیرس کی نمایش مین لیجاکے
رکہا جائے تو خاصے دام آئین اور تمام ملک مین واہ
واہ ہو جائے۔ حضرت ملنے کی نہ کہیے جب کی محنت کرا کر
اسکا پل ہی ہوتا ہے۔ اللہ آباد رکہے اُس شخص کو جسنے
مجہے اس وحشی سے سلوک کیا گر مجہے مفت مین مل گیا ہے
لیکن مین تو بغیر کچہہ حاصل کئے اسکا پیچہا نہین چہوڑونگا
افسوس مین اپنے حافظہ کو کیا کہون۔ اوسکا نام
بہولا جاتا ہون۔ حضرت وہ سیٹہ صاحب تہے جنکے یہان
یہ تہان پر بندا ہوا تہا۔ جوڑے کا بدھنا سامنے رکہے
بیٹہے آرام کرسی پر ناک پر اونگلی رکہکے مخنث سا بنا
رہتا تہا بہی اگر تیرا نام تو صاف صاف کہہ دو کیونکہ
تو ہو میرے دوست تمسے چھپانا بے ایمانی ہے۔ یہی جانور
ہے منحوس۔ واللہ جیسے اسکے قدم یہان آئے مین دو چار کا اتو
ستیا ناس کر ڈالا ہے پہلے پہلے سیٹہ صاحب کی توجہ اسپر بالکل
نہ تہی مگر چند روز سے اسکی ایسی غور و پرداخت ہوئی کہ وہ
بالکل مبارک ہو گئے جبکی چاہی سفارش کر دی اور جس کو
چاہا نکالدیا یہ اسوجہ سے کہ اسکو کچہہ انسانی زبان بہی بلبلانی
آگئی ہے اور بات چیت بہی بخوبی کر لیتا ہے۔ اسکی اسی دانائی
کی وجہ سے خان بہادری کا خطاب بہی دیدیا گیا۔ ہان یہ
خان بہادر بہی ہے۔ ابہی یہ خطاب تو اشرف المخلوقات
حضرت انسان کو عطا ہوتا ہے نہ کہ جانور کو۔ بلکہ عجیب
بات ہے آخر اس خربل کے علاوہ اور بہی کوئی بہادری ہے۔
بہادری کی نہ کہیے اسمین بڑی خوبیان ہین۔ وضع و معقولات
اسکا خمیر ہے چغلی اور دروغگوئی اسکی عادت ہے۔ اور نیت
تو ہر جانور کی کیا پوچہتے ہو۔ علاوہ اسکے یہ خان بہادری
اسکو کچہہ سرکار کیطرف سے نہین بلکہ یہانکا تراشا ہوا لفظ
ہے اور کچہہ یہ اکیلا نہین ہے اسکے ساتہ شتر بہیا، خر جبل
ستارہ پیشانی۔ طاقی وغیرہ کا دم چہلا لگا ہوا ہے شتر
بہیا تو اسلیے کہ اسکی چال اونٹ کی سی ہے۔ خر جبل
اس لیے کہ اسکی صورت گہوڑے کے مشابہ ہے۔ صرف
دم کی کسر ہے۔ ورنہ اگر زین پالان کس کر آپ سوار
ہو جائین تو زمانہ کی خبر لائے۔

یا اگر جی چاہے تو بمبو کاٹ بیاس کر خوب
جوت دیجیے۔

غرض حضرت یہ جانور بہمہ صفت موصوف
ہے۔ پسند آئے تو خیر۔ ورنہ لعنت بھیجیے۔ ع

ناصح لا و استاد کیون کیسی کہی

راقم

کیون بتائین

از جبل پور۔ ملک متوسط۔

جاسوسی ہر الورڈین

لنڈن ۱۳ نومبر - مفیکنگ سے ایک تار [illegible] آیا کہ [illegible]
کو دشمن کی فوج نے بڑا حملہ کیا - بیچ فوج ہماری [illegible]
اس حملہ کے ساتھ ہی کو وہ سامان یافتہ ہو گئے - ہماری [illegible]
نہایت تیزی کیساتھ اُنپر گولا برسا رہی تھی مگر وہ جوش [illegible]
ہوئی سیلاب کی طرح آگے بڑھی چلی آئی لیکن کہانتک بڑھ سکتی
تھی اُدھر سے صرف بندوقین چل رہی تھین اور اِدھر سے توپ
بندوق دونوں [illegible] متواتر فیرون نے اونکی ہمت [illegible] کو
مجبور ہو سخت نقصان اٹھا کے پیچھے ہٹنا پڑا - اس جنگ مین ہمارے
[illegible] مقتول و مجروح ہوئے - اور [illegible]
بتاتے ہین کہ کپتان [illegible]
کے کپتان [illegible] (رسید ہو چکا [illegible])

لنڈن ۱۰ نومبر - [illegible] رجمنٹ کے اعلی افسر
[illegible] جو لیڈی سمتھ کی جنگ مین [illegible] رجمنٹ کے
دشمنون کے نرغہ مین آگئے تھے [illegible] ہو کر [illegible] گئے
[illegible] مقابلہ کر رہی تھی
[illegible] وقت [illegible] تیار تھی [illegible] ماتحت افسر
[illegible] اجازت کے سفید جھنڈی کھڑی کر دی - مجبور تمام رجمنٹ
کو ہتھیار رکھدینے پڑے [illegible]
[illegible] (تم کہان ہے)

لنڈن ۱۳ نومبر - کمبرلے کی خبرون سے معلوم ہوا کہ [illegible]
گولہ باری تو بڑی تیزی کیساتھ کرتے ہین لیکن ان کے گولے اسطرح
[illegible] آسمان سے آتے - مگر [illegible]
[illegible] ہی کمزور ہو گیا ہے ([illegible] کمزور ہو گئی ہو)

لنڈن ۱۵ نومبر - پارلیمنٹ کے اکثر ممبر [illegible]
[illegible] ٹرانسوال کی سرحد پر فوج تھوڑی رکھی گئی اسوجہ سے
[illegible] ہوئے انہون نے سمجھ لیا کہ تھوڑی سی ہی
[illegible] تو [illegible] بھگا دینگے [illegible]

اسکی تردید کرتے ہین کہتے ہین کہ فوج کی زیادتی ہی تو جنگ کا باعث
ہوئی جب برٹش فوج وہان روز بروز زیادہ ہوئی تو ہم
گھبرائے کہ یہ کیا معاملہ ہے - فوج اندر ہی اندر اس بات کی
کوشش کر رہی تھی کہ ہم اپنی حکومت کو وسعت دین اور
آزادی کیساتھ پاؤن پھیلائین - ہماری فوج کی زیادتی سے
اونکو شبہ ہو گیا - کہ ہماری [illegible] پوری ہو نیوالی
اسلئے انہون نے جنگ کی ٹھہرا دی - اور ہمکو بھی بغیر اسکے
چارہ نہ تھا لہذا انکی بات کا جواب دینا پڑا -

لنڈن ۱۴ نومبر - ٹائمز کا نامہ نگار مقیم سینٹ پیٹرزبرگ
مظہر ہے کہ گورنمنٹ روس نے ہرات روانہ کرنیکے لئے [illegible]
طور سے فوج تیار کی ہے - یہ فوج صرف حکم کی منتظر ہے
جو عنقریب ہوا چاہتا ہے - اصل فوجکی روانگی کی وجہ یہ
بتلائی جاتی ہے کہ سرحد پر امیر کابل کے انتقال کے بعد
فسادات برپا ہونیکا اندیشہ ہے اور اگر اونکے دور کرنیکی
تدبیر نہ کیگئی تو آئندہ بڑی دقت اوٹھانی پڑیگی - مرو سے
کوشک تک جنگی ریلوے بھی کامل طور پر تیار ہو اور
مقامات کوشک [illegible] پر جدید مستحکم قلعے تعمیر ہو گئے
ہین اور [illegible] توپین [illegible] ابھی
[illegible] ہرات تک [illegible] جانیکے لئے
[illegible] تیار ہو کر [illegible] پہنچ گئی ہین -

کلکتہ ۱۵ نومبر - قریباً ایک [illegible] مہینون سے جو [illegible]
[illegible] مختلف ملکون مین [illegible] برٹش انڈیا
[illegible] سپرنٹنڈنٹ مسٹر [illegible] نے درخواست
کی ہے کہ کمانڈر انچیف کی خدمت مین [illegible] عرضی
دیجائے کہ ہم جنوبی افریقہ کی جنگی فوج مین بطور [illegible]
شامل ہوا چاہتے ہین مگر کمانڈر انچیف نے انکی درخواست
نامنظور کی -

لنڈن ۱۵ نومبر - [illegible] کی خبرون سے معلوم ہوا
کہ [illegible] نومبر کو شمالی مغربی سرحد پر فوج پہنچ گئے [illegible]

نے کرنل بیڈن پاول پر بڑے زور سے حملہ کیا - کیمپ پر اسقدر تیزی
سے گولہ باری کی کہ خدا کی پناہ - گولون کی کثرت سے ہماری
بہادر فوج تو ذرہ نہین گھبرائی مگر [illegible] گھبرا اوٹھے کیا
آفت نازل ہو رہی ہے - فوج تو تھوڑا سامان رسد پر بھی
[illegible] مگر [illegible] کے محافظین نے جان توڑ کے اونکو
روکا مگر اونکی [illegible] کی تاب نہ لا سکے آخر [illegible] قلعہ
مین [illegible] گئے - وہ [illegible] صحیح و سلامت مگر [illegible] ایک افسر
اور ۵ سپاہی نذر [illegible] - خدا جانے [illegible] باہر
ہی رہ گئے - یا دشمنون کے نرغہ مین آگئے -

لنڈن ۱۵ نومبر - [illegible] سے خبر آئی کہ ۹ نومبر کو
علی الصباح دشمنون نے [illegible] پر گولہ باری بڑے
شور سے کی - تھوڑی دیر گولہ باری کرکے [illegible] فوج
نے [illegible] یورش کی کہ [illegible] برٹش سپاہیون کی
حد مین ۵۰۰ گز آگے بڑھ آئے جب وہ قریب پہنچگئے
تو ہماری طرف سے توپون کے فیر کرکے بندوقون
کے فیر ہونے لگے -

مسٹر [illegible] جب [illegible] ہو [illegible] کی
ٹانگ ٹوٹ گئی -

طاعونی شکار

تاریخ ماہ نومبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲ نومبر	۲۳	۱۱	۱۱۸
۱۳ نومبر	۲۵	۸	۱۲۵
۱۴ نومبر	۲۳	۱۴	۱۴۰
۱۵ نومبر	۲۱	۱۵	۱۳۸
۱۶ نومبر	۲۳	۱۹	۱۳۵
۱۷ نومبر	۱۸	۱۳	۱۲۹
۱۸ نومبر	۲۰	۲۰	۱۴۲

مطبع حمیدی واقع بمبئی بھنڈی بازار مین حکیم محمد عبدالحمید منشی دہلوی مالک وایڈیٹر کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا